9463 ـ اگرعورت طلاق لے کر کہیں اورشادی کرلے توکیا اسے اپنی اولاد کی پرورش کا حق حاصل ہے ؟

سوال

ایک سائلہ کہتی ہے کہ :
وہ اپنے خاوند سے طلاق یا خلع حاصل کرنے والی ہے اس لیے کہ اس کا خاوند اس سے معاملات اچھے نہیں رکھتا اوراس کے تین بچے بھی ہیں جن کی پرورش بھی کرنی پڑے گی اس کا سوال یہ ہے (حالانکہ ابھی اس کی عدت بھی شروع نہیں ہوئی) :
اگرکسی شخص نے شادی کا پیغام بھیجا اوروہ اس سے شادی کرلے تو قانون کے مطابق تواسے بچوں کی پرورش کا حق حاصل ہوگا لیکن وہ اللہ سے ڈرتی اورشریعت اسلامیہ کی مخالفت نہیں کرنا چاہتی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول :

عورت کواپنے خاوند کے بارہ میں صبرکرنا چاہیے اورخاص کرجبکہ اس کی اولاد بھی ہوتواورزیادہ صبرکرے ، کوئی بھی گھر اختلافات سے خالی نہیں ، لیکن اگر خاوند کے معاملات بہت ہی زیادہ برے ہیں اوروہ اس کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتی تواوربات ہے ۔

دوم :

جب عورت کوطلاق ہوجائے تواس کی عدت تین حیض ہے ، لیکن اگر وہ اپنے خاوند سے خلع حاصل کرتی ہے تواس کی عدت ایک حیض ہوگی اوراس عدت کے دوران منگنی کرنا حرام ہے ۔

سوم :

شریعت اسلامیہ نے بیان کردیا ہے کہ جب میاں اوربیوی کے مابین علحیدگی ہوجائے تو اولاد کی پرورش کا حق ماں کو باپ کی نسبت زیادہ ہے ، لیکن اگر وہ شادی کرلیتی ہے توپھر اس کا حق پرورش ساقط ہوجائے گا ۔

اس کی دلیل نبی صلی اللہ کا فرمان ہے : عبداللہ بن عمرورضي اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

نبی صلی اللہ علیہ سے اپنے خاوند سے طلاق بعد اپنے بچے کی پرورش طلب کی تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا تھا :

(تجھے نکاح سے قبل زیادہ حق ہے) سنن ابوداود حدیث نمبر (2276) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود (1991) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

یعنی شادی سے قبل والدہ کواپنے بچے کی پرورش کا حق ہے لیکن شادی کے ساتھ ہی یہ حق ساقط ہوجائے گا ۔

تویہ حدیث اس پر دلالت کرتی ہے کہ شادی سے قبل عورت کو بچوں کی پرورش کا خاوند سے زیادہ حق حاصل ہے ۔

اس لیے ہم سوال کرنے والی بہن کونصیحت کرتے ہیں کہ وہ طلاق یا خلع لینے سے قبل اچھی طرح غورو فکر کرے اگرتوآپ خاوند کی اذیت پر صبر کرسکتی ہیں اورگفت وشنید کے بعد آپ کے مابین اختلافات ختم ہوسکتے ہیں تویہ زیادہ بہتر اورافضل ہے ، لیکن اگر آپ خاوند کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتیں توپھر یہ معاملہ آپ پر ہے ۔

اوراگر علیحدگی ہوجائے توپھر عورت اولاد یا پھر اور خاوند میں سے جسے چاہے اختیار کرسکتی ہے ، اوراسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالی سے استخارہ اوراس سے مدد طلب کرے اوراس کے سامنے التجا کرتے ہوئے دعا کرے کہ وہ اسے صحیح اوراچھے راستے کی راہنمائی فرمائے ، اس مسئلہ میں اسلام کا حکم تویہی ہے ۔

لیکن اگر آپ کے ملک میں یہ قانون ہے کہ شادی کے بعد بھی بچوں کی پرورش پر ماں کا ہی حق ہے تویہ شریعت اسلامیہ کے مخالف ہے جوکہ جائز نہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کافرمان ہے :

کیا وہ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں ، اوریقین کرنے والی قوم کے لیے اللہ تعالی سے اچھا اوربہتر فیصلہ کرنے والا کون ہے المائدۃ (50) ۔

واللہ اعلم .